خیبر پختونخواہ - سدرن ایریا ڈیویلپمنٹ پراجیکٹ(KP-SADP) کے ماحولیاتی اورسماجی منظرنامے کے جائزہ رپورٹ کا خلاصہ

تعارف:

یہ دستاویز- سدرن ایریا ڈیویلپمنٹ پراجیکٹ(KP-SADP) کے ماحولیاتی اور سماجی منظرنامے کا جائزہ رپورٹ پیش کرتی ہیں جو صوبہ خیبر پختونخواہ کے جنوبی اضلاع ڈی آئی خان، ٹانک اور لکی مروت میں روبہ عمل لایا جائے گا۔ زیرِ نظر پراجیکٹ حکومتِ پاکستان کی درخواست پر عالمی بینک (World Bank) کے زیرِ انتظام دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں (خیبر پختونخواہ، قبائلی علاقہ جات رفاٹا اور بلوچستان) کے عوام کی بحالی اور تعمیرِ نو کیلئے قائم امدادی ممالک کے ٹرسٹ فنڈ (MDTF) کی مالی معاونت سے مکمل ہوگا۔

ماحولیاتی اور سماجی منظرنامے کا جائزاتی ڈھانچہ (فریم ورک): عالمی بینک نے ماحولیاتی اور سماجی منظرنامے کا ایک جائزہ فریم ورک (ڈھانچہ) تیار کیا ہے جو ایمرجنسی آپریشنز (فوری امدادی کاموں) کی آپریشنل پالیسی 8.0 کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ یہ فریم ورک ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی نقصانات کا جائزہ لینے کے اُن ضروریات کا تعین کرتی ہیں جسکی ضرورت کسی بھی ایجنسی کو MDTF کے زیرِ انتظام کسی منصوبے (پراجیکٹ) کو روبہ عمل لانے سے پہلے ہوتی ہے۔ موجودہ ماحولیاتی اور سماجی جائزہ (ESA) رپورٹ بھی ماحولیاتی جائزے کے اُن ضروریات کا تعین کرنے کیلئے تیار کی گئی ہیں، جن کا ذکر ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے جائزہ فریم ورک (Environmental and Social Safeguards Assessment Framework) میں کیا گیا ہے۔

پراجیکٹ رمنصوبے کا مقصد: یہ پراجیکٹ تین جنوبی اضلاع (ڈی آئی خان، ٹانک اور لکی مروت) کے دورافتادہ، غریب اور دہشتگردی سے متاثرہ کم آمدنی والے لوگوں رکمیونٹیز کی معیارِ زندگی بہتر بنانے اور انہیں بنیادی ضروریاتِ زندگی فراہم کرنے کا مشن رمقصد لیکر کام کرتی ہے جو آج تک اِن مواقع سے محروم اور یا بہت کم مُستفید رہے ہیں۔ پراجیکٹ کے بڑے اجزاء (Components) یہ ہیں: (۱) کمیونٹی ڈویلپمنٹ سپورٹ رامداد برائے سماجی ترقی (۲) سوشل رسماجی سرمایہ کاری کے پروگرام (جن میں سوشل رسماجی ترقی سے متعلق انفراسٹرکچر، منافع بخش انفراسٹرکچر اور انتہائی غریب لوگوں کیلئے اثاثے تعمیر کرنا شامل ہیں)، اور (۳) ان منصوبوں پر عمل درآمد کیلئے تعاون شامل ہیں۔

ریگولیٹری ڈھانچہ رفریم ورک: موجودہ جائزہ رپورٹ **پاکستان کے ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 اور عالمی بینک کے آپریشنل پالیسی 4.01** کے عین مطابق روبہ عمل لایا گیا ہے جو بالترتیب کسی بھی ترقیاتی منصوبے رپراجیکٹ (جس کا ذکر ای آئی اے رآئی ای ای ریگولیشنز 2000 کے شیڈول I اور II میں کیا گیا ہے) پر عمل درآمد سے پہلے اس کا ماحولیاتی جائزہ لینا ضروری قرار دیتا ہے، جبکہ بینک بھی ایسے تمام منصوبوں جو کیٹگری رزمرہ اے اور بی کے تحت فنڈ کی جائینگی، کیلئے اِس قسم کا ماحولیاتی جائزہ لازمی قرار دیتا ہے۔

پراجیکٹ ایریا کی مختصر تفصیل:

ڈیرہ اسماعیل خان: ڈی آئی خان دریائے سندھ کے دائیں کنارے واقع ہے جو خیبر پختونخواہ کے جنوبی اضلاع کا ڈویژنل ہیڈکوارٹرز ہے۔ اِس کے حدود پنجاب اور بلوچستان کے صوبوں کے ساتھ لگتے ہیں۔ ضلع ڈی آئی خان کا کل رقبہ 7,326 مربع کلومیٹر اور آبادی بمطابق تخمینہ (BOS Estimates 2011) اندازاً 1,329,456 نفوس پر مشتمل ہے۔ جبکہ اوسط کثافتِ آبادی 181 نفوس فی مربع کلومیٹر ہے۔ ڈی آئی خان کا کل قابلِ کاشت رقبہ 246,802 ہیکٹر جبکہ زراعت اور ماہی پروری مقامی آبادی کے اہم ذرائع معاش ہیں۔

لکی مروت: ضلع لکی مروت بنوں ڈویژن کے نئے ضلع کے طور پر یکم جولائی 1992 کو وجود میں آیا۔ یہاں کے مقامی خشک صحرائی میدانوں کو کئی وجوہات کی بنا پر ترقی یافتہ نہیں بنایا جاسکا جس میں سرفہرست پانی کی کمی اور آبپاشی رپودوں کو آب رسانی (اریگیشن) کی عدم دستیابی ہے، جسکی وجہ سے زراعت روایتی زبوں حالی کا شکار ہے۔ ٹرانسپورٹ اور معدنیات مقامی آبادی کے اہم ذرائع آمدن جبکہ زراعت یہاں کی دیہی آبادی کیلئے اہم ذریعہ معاش ہیں۔ ضلع لکی مروت کا کل رقبہ 3,164 مربع کلومیٹر جبکہ اوسط کثافتِ آبادی 238 نفوس فی مربع کلومیٹر ہے۔ ضلع کی کل آبادی بمطابق تخمینہ (BOS Estimates 2011) اندازاً 753,572 نفوس پر مشتمل ہے، جبکہ کل زیرِ کاشت رقبہ 116,900 ہیکٹر ہے۔

ٹانک: ٹانک جو پہلے ڈیرہ اسماعیل خان کی ایک تحصیل تھی، کو بھی یکم جولائی 1992 کو مکمل ضلع کا درجہ دیا گیا۔ اپنے تزویراتی محلِ وقوع اور قبائلی علاقوں اور افغانستان کے درمیان تجارتی راستہ ہونے کے ناطے اِس ضلع کو شروع ہی سے تمام جنوبی اضلاع میں عموماً اور پرانے ڈی آئی خان ڈویژن میں خصوصاً ایک اہمیت حاصل رہی ہے۔ یہاں بھٹنی اور محسود قبائل کا غلبہ ہے جبکہ جغرافیائی لحاظ سے کچھ علاقہ میدانی اور کچھ پہاڑی ہے۔ کوئٹہ کو خیبر پختونخواہ سے ملانے والی شاہراہ ٹانک سے شروع ہوکر براستہ وانا اور ژوب یہاں سے ہوکر جاتی ہے۔

ضلع ٹانک کا کل رقبہ 1,679 مربع کلومیٹر جبکہ اوسط کثافتِ آبادی 217 نفوس فی مربع کلومیٹر ہے۔ ضلع ٹانک کی کل آبادی بمطابق تخمینہ (BOS Estimates 2011) اندازاً 364,863 نفوس پر مشتمل ہے، جبکہ کل زیرِ کاشت رقبہ 24,445 ہیکٹر ہے۔